REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ ۱۵ صفر ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ ۳۱ ظہور ۱۳۳۷ ہش ۳۱ اگست ۱۹۵۸ء نمبر ۲۰۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"نقرس کی خفیف تکلیف تاحال چل رہی ہے"

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو جلد صحت یاب کرے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

فضائی تسخیر کی مہم میں روس کی ایک اور نمایاں کامیابی

راکٹ کے ذریعہ دو کتوں کو ۴۵۰ کلومیٹر کی بلندی تک پہنچا کر انہیں بخیریت زمین پر اتار لیا گیا

ماسکو ۳۰ اگست۔ روس کو فضائی تسخیر کے سلسلہ میں ایک اور نمایاں کامیابی ہوئی ہے۔ اس نے دو کتوں کو ایک راکٹ میں بٹھا کر ۴۵۰ کلومیٹر کی بلندی تک فضا میں بھیجا اور پھر مقررہ پروگرام کے مطابق انہیں بخیریت زمین پر اتار لیا۔ روس کی خبر رساں ایجنسی تاس نے اطلاع دی ہے کہ یہ راکٹ ۲۷ اگست کو روس کے یورپی حصے سے فضا میں چھوڑا گیا تھا۔ ۴۵۰ کلومیٹر (تقریباً ۲۸۰ میل) کی بلندی تک جانے کے بعد یہ راکٹ بخیریت تمام مقررہ جگہ پر واپس اتر آیا۔ راکٹ میں کتوں کے حیاتیاتی نظام کو برقرار رکھنے کے لئے خاص آلات نصب کئے گئے تھے۔ راکٹ کا وزن ۳۷۰۰ پونڈ تھا۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ راکٹ میں نصب شدہ تمام آلات معمول کے مطابق کام کرتے رہے اور ان سے جو سائنسی معلومات حاصل کرنی مقصود تھیں وہ حاصل ہو گئی ہیں اب ان معلومات کا بنظر غائر مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ اور ان سے فضائی تسخیر کی مہم میں مزید کامیابیوں کی راہیں استوار کی جا رہی ہیں۔ کتوں کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ یہ پہلے حیوان ہیں جو ۲۸۰ میل کی بلندی تک فضا میں گئے۔ اور پھر بخیریت زمین پر واپس آ گئے۔ ایک برطانوی ماہر فلکیات نے روس کی اس کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا میرا خیال ہے کہ اب روس انسانوں کو بھی فضا میں بھیجنے کا تجربہ کرے گا۔ اور وہ اس بارے میں پہلے ہی بہت کچھ انتظامات مکمل کر چکا ہے۔

مسٹر ہیمر شولڈ نے اردن میں عالمی فوج متعین نہ کرنے کے متعلق

شاہ حسین کا موقف تسلیم کر لیا

عمان میں سہ روزہ مذاکرات کے اختتام پر مشترکہ اعلان

عمان ۳۰ اگست۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ نے اردن کا یہ موقف تسلیم کر لیا ہے کہ اردن میں نہ تو اقوام متحدہ کی فوج بھیجی جائے اور نہ ہی اس کی سرحدوں کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کے مبصروں کے گروپ متعین کئے جائیں۔ مسٹر ہیمر شولڈ اور شاہ حسین کے درمیان سہ روزہ مذاکرات کے بعد جو مشترکہ اعلان جاری ہوا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ طرفین کو اس بات کا یقین ہو گیا ہے کہ جنرل اسمبلی نے مشرق وسطیٰ کے متعلق جس مقصد کے لئے قرارداد منظور کی تھی اردن وغیرہ میں بین الاقوامی فوج بھیجنے سے وہ مقصد پورا نہ ہو گا۔ مشترکہ بیان کی اشاعت پر سفارتی حلقوں نے اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ کہ مسٹر ہیمر شولڈ کی سہ روزہ بات چیت بے نتیجہ ثابت ہوئی ہے۔ اور وہ اپنے مشن میں ناکام رہے ہیں عمان میں ان کی آمد کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ وہ اردن سے برطانوی فوجوں کے انخلا اور اگر ممکن ہو سکے تو ان کی جگہ بین الاقوامی فوج متعین کرنے کی راہ ہموار کریں۔ مگر شاہ حسین اور ان کے وزیر اعظم سمیر الرفاعی نے اس بارہ میں کوئی ایسا منصوبہ قبول کرنے سے انکار کر دیا جو اردن کی سلامتی کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہ ہو وہ برطانوی فوجوں کے انخلا اور ان کی جگہ بین الاقوامی فوج متعین کرنے پر رضامند نہیں ہوئے:

امریکہ مشرق بعید میں اپنے بحری بیڑے کو اور مضبوط بنا رہا ہے

واشنگٹن ۳۰ اگست۔ امریکی بحریہ نے مشرق بعید میں اپنے بحری بیڑے کو اور زیادہ مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے وہ اس میں اب ایک اور طیارہ بردار جہاز کا اضافہ کر رہا ہے۔ اس طیارہ بردار اور بعض دوسرے جہازوں کے پہنچنے کے بعد ساتویں بحری بیڑے کے جہازوں کی کل تعداد ۸۱ ہو جائے گی۔ اس میں ۴ طیارہ بردار ۳ بڑے کروزر ۴۸ تباہ کن جہاز ۶ آب دوز کشتیاں اور مختلف قسم کے ۲۰ دوسرے جہاز ہوں گے۔

محترمہ بیگم صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترمہ بیگم صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ اگرچہ بلڈ پریشر نارمل ہو گیا ہے۔ لیکن عام طبیعت تاحال بہت ناساز ہے۔ اور کمزوری بھی زیادہ ہے۔ احباب خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بیگم صاحبہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی

کی تشریف آوری

ربوہ ۳۰ اگست۔ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی ڈھاکہ میں اپنے صاحبزادے مکرم عبدالخالق صاحب جنہ کے پاس قریباً دو ہفتہ قیام فرمانے کے بعد پرسوں وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور ہوتے ہوئے ربوہ تشریف لائے۔ آپ حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر تعزیت کی غرض سے تشریف لائے ہیں۔ آپ آج صبح ازراہ شفقت دفتر الفضل میں تشریف لائے۔ اور عملے کے ارکان کو اپنی ملاقات اور مواعظ حسنہ سے نوازا۔ آپ کل قادیان واپس تشریف لے جا رہے ہیں:

امریکی میزائل کا کامیاب تجربہ

واشنگٹن ۲۹ اگست آج صبح فلوریڈا سے ایک اور بین البراعظمی بیسٹنگ میزائل کا تجربہ کیا گیا۔ اس کی رفتار ۱۵ ہزار میل فی گھنٹہ ہے۔ اور وہ ۶ ہزار میل تک واقع کسی مقام کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ اس میزائل کے منہ میں ایٹمی یا ہائیڈروجن ہتھیار رکھ کر دشمن کے کسی بھی علاقہ کو تباہ کیا جا سکتا ہے یہ تجربہ کامیاب رہا ہے۔

پاکستان اور جاپان کے درمیان نئے تجارتی معاہدے کی بات چیت

ٹوکیو ۳۰ اگست۔ ٹوکیو سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آئندہ دو روز میں جاپان اور پاکستان کے درمیان ایک نئے تجارتی سمجھوتے پر دستخط ہو جائیں گے۔ اس معاہدے کے تحت جاپان پاکستان سے ۳ لاکھ من روئی خریدے گا:

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ اگست

خیر و شر

مولانا منظور احمد صاحب نعمانی نے جب سے مودودی صاحب کے چہرے سے مصنوعی دینداری کا پردہ اٹھایا ہے۔ مودودی جماعت کے احراری ٹائپ ادیب تمام ارکان جو جماعت میں باقی رہ گئے ہیں آگ بگولہ ہو رہے ہیں چنانچہ نعمانی صاحب کو بے نقط سنانے کی ایک مہم سی جاری ہے۔ ان کے خلاف مضمون پر مضمون شائع ہوتے ہیں۔ جن میں اینٹ سنٹ جواب دیئے جا رہے ہیں۔

مولانا نعمانی نے مودودی صاحب اور ان کی جماعت پر ایک یہ الزام بھی لگایا ہے کہ

"جماعت اسلامی کے خیر پر شر غالب آگیا ہے"۔

مولانا کے اس الزام پر بھارتی اخبار "تجلی" کے مودودی ایڈیٹر نے مولانا نعمانی سے مطالبہ کیا تھا کہ

"جماعت اسلامی کی تمام اچھائیوں اور برائیوں خوبیوں اور خامیوں میں موازنہ کر کے دکھائیں"۔

ایسے فضول اور انوکھے سوال کا جواب مولانا نعمانی کیا دے سکتے تھے لیکن انہوں نے ایک بنیادی وجہ یہ بتادی کہ

"اس (جماعت مودودی) کے افراد اس خبط میں مبتلا ہو گئے ہیں کہ دین کو اگلوں نے نہیں سمجھا اور اب صاف مولانا مودودی نے سمجھا ہے"۔

یہ ایک ٹھوس الزام ہے جس کی مثالیں مودودی صاحب اور جماعت مودودیہ کے لٹریچر سے آسانی سے مہیا ہو سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مولانا نعمانی نے یہ بات اصولاً بھی پیش کی کہ

"اگر کسی جماعت اور کسی طبقے میں یہ ذہنیت عام ہو کہ دین کو اگلوں نے نہیں سمجھا اور اب ہمارے ملک کے فلاں نئے طرز کے عالم و مجتہد نے صحیح سمجھا ہے۔ تو یہ اتنا بڑا شر ہے کہ اس کے مقابلہ میں جماعت اسلامی کی خیریں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں"۔

ملی الفاظ میں ہم نے مولانا نعمانی کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیا ہے۔ خود تجلی کے مودودی ایڈیٹر صاحب اپنے جواب الجواب جو ایشیا ۲۹ اگست ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا ہے۔ اس اصول کو صحیح مانتے ہیں۔ چنانچہ اس مضمون میں لکھتے ہیں

"یہ بات بالکل درست ہے کہ جو جماعت یا گروہ یہ سمجھے کہ اسلاف نے دین کو نہیں سمجھا ہے۔ وہ جماعت گمراہ مجرم اور مردود ہے"۔

چاہیئے تھا کہ "تجلی" کے مودودی ایڈیٹر بحث یہیں ختم کر دیتے۔ اور مولانا نعمانی سے مطالبہ کرتے کہ وہ اس کی چند مثالیں پیش کریں۔ لیکن وہ مودودی ہی کیا ہوا جو بات کو گول نہ کرے۔ چنانچہ اس ...... آٹھ سے زیادہ طویل مضمون میں مودودی ایڈیٹر صاحب آخر میں یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ گویا مولانا نعمانی کا یہ موقف ہے کہ

"کمال ہے کہ اپنے پہلے مضمون میں جماعت اسلامی اور مولانا مودودی کو ڈنکے کی چوٹ ضال مضل اور مردود و مقہور ٹھہرانے کے باوجود مولانا تازہ جواب میں جزم اور وثوق کے ساتھ یہ بات نہیں کہتے کہ جماعت اسلامی مجرم ہے بلکہ جزم اور وثوق کا اظہار صرف اس بات پر کرتے ہیں کہ اگر اسلاف سے بے اعتمادی کا فساد واقعی جماعت اسلامی میں موجود ہو۔ تب میں اسے مردود و ملعون قرار دیتا ہوں"۔

(ایشیا لاہور ۲۹ اگست)

اللہ اللہ مودودی ایڈیٹر صاحب سیدھی بات کو خواہ مخواہ الٹا سمجھ رہے ہیں۔ خود ان کے مضمون ہی میں سے ہم نے اوپر کے حوالے دیئے ہیں جن میں مولانا نعمانی نے صاف صاف لفظوں میں

(اوّل) جماعت مودودی پر یہ الزام لگایا ہے کہ اس کے خیر پر شر غالب ہے

(دوم) اس کا ثبوت یہ ہے کہ جماعت مودودی کے افراد اس خبط میں مبتلا ہو گئے ہیں کہ دین کو اگلوں نے نہیں سمجھا۔ اور اب صاف مولانا مودودی نے سمجھا ہے"۔

معاملہ تو اس طرح فیصلہ کن حد تک پہنچ چکا ہے لیکن "تجلی" کے ایڈیٹر صاحب اس کو پھر گول مول کرنا چاہتے ہیں۔ اور "اگر مگر" اور "مجرم" وغیرہ کی سرخیاں جما کر سیدھی راہ سے گریز کر رہے ہیں۔ حالانکہ اس مرحلہ پر مودودیوں کا کام صرف اتنا ہے۔ کہ وہ مولانا نعمانی سے صرف مثالیں طلب کریں۔

لیکن چونکہ ایسی مثالیں مودودی لٹریچر سے بکثرت مل سکتی ہیں۔ اس لئے وہ نتیجہ سے خوفزدہ ہو کر ادھر ادھر سر چھپانا چاہتے ہیں۔ اور طویل الکلامی سے حقیقت کو روپوش کرنا چاہتے ہیں۔

مولانا نعمانی کو چاہیئے کہ اب مودودیوں کو بھاگنے نہ دیں۔ ایسی مثالیں انہیں آسانی سے مل سکتی ہیں۔ اور ہم نعمانی صاحب سے بھی بڑھ کر یہ الزام لگاتے ہیں کہ نہ صرف یہ خبط مودودیوں کے سر میں ہے۔ بلکہ خود مودودی صاحب نے جا بجا یہ دعوے کیا ہے کہ انہوں نے دین کو جس طرح سمجھا ہے پہلوں نے نہیں سمجھا۔ اس کی ہم یہاں ایک مثال اجمالاً پیش کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب کی تصنیف تجدید و احیائے دین تمام کی تمام اسی بنیاد پر لکھی گئی ہے۔ کہ دین کو جس طرح مودودی صاحب نے خود سمجھا ہے پہلے کسی مجدد نے بھی نہیں سمجھا۔ اس لئے وہ تمام کے تمام ناقص مجدد تھے۔ اور مجدد کامل کا مقام جس کے مقام کو صرف مودودی صاحب ہی سمجھ سکے ہیں ابھی تک خالی پڑا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ مولانا منظور احمد صاحب نعمانی نے جو یہ فرمایا ہے کہ مودودی جماعت کے خیر پر شر غالب ہے اور اس کی وجہ جماعت مودودیہ کا وہ خبط ہے جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔ اس میں بھی مولانا نعمانی نے مودودی جماعت کی بڑی رعایت مدنظر رکھی ہے۔ ایسی جماعت جس کے امیر کو یہ خبط ہو۔ کہ جو کچھ اس نے دین کو سمجھا ہے پہلے کسی نے نہیں سمجھا اس میں کسی خیر کی تلاش کرنا ہی ایک نہایت غلط موقف ہے کیونکہ

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

جو عمارت ٹیڑھی بنیاد پر تعمیر کی جائے اس کے متعلق یہ کہنا کہ اس کا ٹیڑھا پن اس کے سیدھے پن پر غالب ہے۔ اصولاً ایک ایسا سراسر غلط مفروضہ ہے جس کے حسن و قبح پر بحث کرنا ہی تضیع اوقات میں داخل ہے۔

ہمدردی یا خوف

صدق جدید لکھنؤ "سچی باتیں" کے زیر عنوان ایک نوٹ میں لکھتا ہے۔

"آئینہ حقیقت۔ نشنل ہیرلڈ کے کالموں میں ایک حضرت گنجی مراسلہ نگار کے قلم سے (ملخصاً)۔

۳۰ جولائی اور ۲ اگست کو حضرت گنج (لکھنؤ) بازار میں طلبہ کے جلوس کے باعث جو دوکانیں بند رہیں۔ اس کے سبب و محرک کی تفتیش میں میں نے حضرت گنج کی دکان دکان کا گشت لگایا اور اپنے سوال کے جو جوابات حاصل کئے ان کا فی صدی نقشہ حسب ذیل ہے:۔

سوال یہ تھا آپ نے دوکان جو بند کی وہ طلبہ کے مطالبات کی ہمدردی میں یا ان کی لوٹ مار کے خوف سے؟

جوابات یہ ملے۔

	۳۰ جولائی	۲ اگست
ہمدردی میں	۱۰ فیصدی	۳ فیصدی
خوف سے	۵۵ "	۹۲ "

باقی صفحہ پر

کیا حضرت مسیحؑ نے بخوشی صلیبی موت کو قبول کیا تھا؟

(از مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ)

مسیحی حضرات کہا کرتے ہیں کہ مسیح خود ہی بخوشی صلیبی موت کو قبول کیا تھا۔ جیسا کہ:۔

اوّل۔ پادری ڈبلیو گولڈسیک صاحب لکھتے ہیں کہ مسیح کا کفارہ

"برضا مندی خود تھا۔۔۔ مسیح نے اپنی خوشی سے بہتیروں کے فدیہ میں اپنی جان دی"۔

(الکفارہ صفحہ ۱۳)

دوم۔ پادری عماد الدین صاحب تفسیر "متی" میں لکھتے ہیں کہ:۔

"مسیح نے اپنی جان ہمارے لئے خوشی سے دی۔ باپ نے جبراً اس کی جان نہیں لی۔ بلکہ اس نے آپ ہمارے گناہوں کا فدیہ دیا محض مہربانی سے"۔

(خزانۃ الاسرار تفسیر انجیل متی صفحہ ۳۵۵)

حالانکہ جبکہ از روئے بائبل کوئی شخص دوسرے کے گناہ اٹھا نہیں سکتا تو پھر خواہ مسیح خوشی سے کہے کہ میں تمہارے گناہوں کی سزا لے لیتا ہوں۔ یا جبراً اسکو سزا دی جاوے یہ دونو امر لغو اور بیکار ٹھہرتے ہیں۔ اور "کتاب مقدس" اس قسم کے فعل کے مخالف ہے۔

لیکن ہم بتاتے ہیں کہ یہ خیال بھی سراسر غلط ہے کہ مسیح نے "خوشی" اور اپنی "رضامندی" سے صلیب پر مرنا منظور کیا تھا۔ اور اسکے لئے "کتاب مقدس" سے جو عیسائیوں کی مسلمہ کتاب ہے ہم چند ثبوت پیش کرتے ہیں:۔

اوّل۔ اناجیل سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسیح نے نہ ایک دفعہ۔ نہ دو دفعہ بلکہ تین مرتبہ غمگین اور بے قرار ہو کر نہایت گریہ زاری سے

(۱) "منہ کے بل گر کر یہ دعا مانگی۔ اے میرے باپ اگر ہو سکے۔ تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے"۔

(متی ۲۶/۳۹)

(۲) "گھٹنے ٹیک کر یوں دعا مانگنے لگا کہ اے باپ اگر تو چاہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا لے۔۔۔۔ اور آسمان سے ایک فرشتہ اسکو دکھائی دیا۔ وہ اسے تقویت دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مبتلا ہو کر اور بھی "دلسوزی" سے دعا مانگنے لگا۔ اور اس کا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی بوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا"۔ (لوقا ۲۲/۴۱ تا ۴۴)

(۳) پادری عماد الدین صاحب لکھتے ہیں کہ "یہاں "پیالہ" سے مراد "موت کا پیالہ" ہے۔ (خزانۃ الاسرار صفحہ ۴۶۱) اور پھر ہمارے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

"مسیح نے کبھی نہیں کہا کہ میں اس پیالہ کو پسند کرتا ہوں۔ کیونکہ نفرتی اور ہولناک پیالہ تھا"۔

(خزانۃ الاسرار تفسیر انجیل متی صفحہ ۴۶۱)

کیا اس موت کے بعد بھی کوئی شک و شبہ ہو سکتا ہے کہ مسیح ہرگز صلیبی موت اور کفارہ کے لئے راضی نہ تھا۔ دراصل اسی وجہ سے وہ اتنا دلگیر اور پریشان ہو کر دلسوزی سے صلیبی موت سے بچنے کی بار بار خدا تعالےٰ سے دعائیں کر رہا تھا۔ اور خدا بذریعہ فرشتے کے اسے تسلی دلاتا رہا۔

پس ان دعاؤں سے مسیح کی خوشی اور مرضی کا پتہ چل گیا! اور وہ یہی تھی کہ میری موت بذریعہ صلیب واقعہ نہ ہو۔ پس کفارہ کا مسئلہ سراسر باطل ہے ورنہ وہ یہ دعائیں نہ کرتے

دوم۔ حضرت مسیح نے نہ صرف خود صلیبی موت سے بچنے کی دعائیں کیں۔ بلکہ اپنے حواریوں اور شاگردوں کو بھی اپنے لئے دعا کی تحریک کی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ:۔

(۱) "پھر شاگردوں کے پاس آ کر انہیں سوتے پایا! اور پطرس سے کہا کیوں تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟ جاگو اور دعا مانگو"۔

(متی ۲۶/۴۰-۴۱)

(۲) "جب دعا سے اٹھ کر شاگردوں کے پاس آیا تو انہیں غم کے مارے (؟) سوتے پایا۔ اور ان سے کہا تم سوتے کیوں ہو؟ اٹھ کر دعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو"۔

(لوقا ۲۲/۴۵-۴۶)

پس مسیح کا دعائیں کرنا اور شاگردوں سے بھی صلیبی موت سے بچنے کے لئے دعائیں کرانا بتاتا ہے کہ مسیح کفارہ پر قطعاً راضی نہ تھا۔ شاگردوں کی بھی بے اعتنائی ملاحظہ ہو کہ اتنے نازک موقعہ پر بھی وہ جاگ کر حضرت مسیح کے لئے دعا کرنے کی بجائے پڑے سوتے رہے۔ افسوس! صد افسوس!!

سوم۔ حضرت مسیح کا بڑی آواز سے چلا کر یہ کہنا کہ:۔

"ایلی ایلی لما سبقتنی؟ یعنی اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟"

(متی ۲۷/۴۶، مرقس ۱۵/۳۴)

یہ فقرہ صاف بتا رہا ہے کہ مسیح صلیب کی موت کو خدا تعالیٰ سے دوری یقین کرتے تھے۔ مگر کیا وہ ایسی موت خوشی سے برداشت کر سکتے تھے؟ ہرگز نہیں۔

چہارم۔ کتاب مقدس میں خداوند کا یہ حکم موجود ہے کہ:۔

"میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں"۔ (ہوسیع ۶/۶)

اور حضرت مسیح بھی اس حکم کو تسلیم کرتے ہیں۔

(متی ۹/۱۳، ۱۲/۷)

اس سے معلوم ہوا کہ نہ تو خدا تعالےٰ کو ایسی قربانی پسندیدہ ہے اور نہ ہی مسیح ناصری صلیبی موت کی ایسی جبری اور غیر معقول قربانی کو پسند کرتے تھے۔

پنجم۔ حضرت مسیح کا صلیبی موت کو پسند نہ کرنے کا ایک زبردست ثبوت یہ بھی ہے کہ اوّل تو وہ خود یہودیوں سے چھپتے پھرتے تھے۔ دوسرے وہ اپنے شاگردوں کو بھی تاکید کرتے تھے کہ میرا کسی کو پتہ نہ دینا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ:۔

(۱) "انہوں نے اس کے مارنے کو پتھر اٹھائے مگر یسوع چھپ کر ہیکل سے نکل گیا"۔ (یوحنا ۸/۵۹)

(۲) "انہیں تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا"۔

(مرقس ۳/۱۲)

(۳) "اس وقت اس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ یہ مسیح ہے"۔ (متی ۱۶/۲۰)

(۴) "اور وہ انہیں بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا"۔

(مرقس ۳/۱۲)

اناجیل اربعہ میں اس قسم کی متعدد ہدایتیں ہیں جن سے مسیح کے چھپنے اور حواریوں کو اپنی بابت ظاہر نہ کرنے کی تاکید ظاہر ہوتی ہے۔ جس کی وجہ بجز اس کے کوئی نہ تھی کہ مسیح جانتے تھے کہ یہودی میرے دشمن ہیں اور مجھے صلیب پر مار کر لعنتی ثابت کرنا چاہتے ہیں کیونکہ حضرت موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے کہ:۔

"وہ جو پھانسی دیا جاتا ہے خدا کا ملعون ہے"۔

(استثناء ۲۱/۲۳)

غرضیکہ مسیح صلیب کی لعنتی موت کو کسی صورت میں پسند نہیں کر سکتے تھے۔ اسلئے آپ نے اس لعنتی موت سے بچنے کے لئے نہ صرف خود دعائیں کیں اور شاگردوں کو دعا کی تلقین کی بلکہ اسباب ظاہری سے کام لے کر یہود سے حتی الوسع اپنے آپ کو مخفی رکھتے اور تاکید کرتے کہ میرا پتہ نہ دینا اور بسا اوقات بھیس بھی بدل لیتے تھے۔ کہ کوئی دشمن پہچان نہ سکے۔ اور یہودی صلیب پر مارنے یا قتل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔

پس اگر مسیح کی آمد کی غرض صلیبی موت مر کر دنیا کو گناہوں سے نجات دلانا ہی تھی تو پھر وہ کیوں چھپتے پھرتے تھے اور حواریوں کو ظاہر نہ کرنے کی کیوں تاکید کرتے تھے؟

(۵) مگر افسوس کہ باوجود حضرت مسیح کی اس قدر تدابیر اور تراکیب کے خود مسیح کے ہی ایک حواری اور شاگرد خاص یہوداہ اسکریوطی نے یہ راز فاش کر دیا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ:۔

"ایک نے جس کا نام یہوداہ اسکریوطی تھا سردار کاہنوں کے پاس جا کر کہا کہ اگر میں اسے تمہارے حوالے کرا دوں تو مجھے کیا دو گے؟ انہوں نے اسے تیس روپے تول کر دیئے۔ اور وہ اس وقت سے اسکے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا"۔

(متی ۲۶/۱۴ تا ۱۶، مرقس ۱۴/۱۰-۱۱)

"اور اس کے پکڑوانے والے نے انہیں یہ پتہ دیا تھا۔ کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے اسے پکڑ لینا۔ اور فوراً یسوع کے پاس آ کر کہا۔ اے ربی۔ سلام اور اس کے بوسے لئے۔۔۔۔۔ اس پر انہوں نے پاس آ کر یسوع پر ہاتھ ڈالا اور اسے پکڑ لیا"۔

(متی ۲۶/۴۸ تا ۵۱، مرقس ۱۴/۴۴ تا ۴۶)

یہ بوسہ کے ذریعہ مسیح کا رشوت لے کر پتہ دینے کا موقعہ مسیح کے چھپنے اور مخفی رہنے کا زبردست ثبوت ہے کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ مسیح نے بھیس بدل رکھا تھا اسلئے یہودیوں کو مسیح کا پتہ نہ چلتا تھا۔ اور انہوں نے رشوت دے کر مسیح کو پکڑ لینے کا انتظام کر لیا۔

خلاصہ یہ کہ (۱) حضرت مسیح کا دعائیں

حضرت سیدہ اُمّ ناصر رضی اللہ عنہا کی یادیں

از مکرم قیس مینائی صاحب کراچی

آج کوہِ مری سے آئی خبر
چل پڑی ایک غم کی بادِ سموم
آیۂ کُلّ من علیہا فان
شدّتِ سوزِ غم سے دل ہے کباب
چشمہ و آبشار روتے ہیں
جل اٹھا سب حدیقۂ انبید
آنکھ سے اشکِ خون بہہ نکلے
پڑ گیا دل پہ صدمۂ جاں کاہ
رازِ صبر و سکوں ہوئے سب فاش
قلبِ نازک پہ کوہِ غم کا بار
برقِ خرمن ہے آج برقِ قفس
روحِ تسکین کر گئی پرواز
دے گئیں وہ مفارقت کا داغ
قوم کی قوم پر ہے غم طاری
جلسۂ لجنۂ اماء اللہ
جس کو دیکھو ہے غم کی اک تصویر
جو بھی گذری گذر گئی دل پر
صبر کر صبر اے دلِ مغموم
چال چلنے کو چل گئی ہے موت
موت نے آج مات کھائی ہے
موت کو آج موت آئی ہے
اُمّ ناصر ہیں اک شہیدِ وفاء
اُمّ ناصر کو موت سے کیا کام
اُمّ ناصر شہیدِ خدمتِ خلق
اُمّ ناصر وہ اُمّ ناصر ہیں
گمرہوں کیلئے تھیں نورِ ھدیٰ
آپ کے دم سے علم کو تھا فروغ
کر گئیں زندگی کا راز افشاء
کہہ گئیں بات جو پتہ کی تھی
موت کیا ہے حیات کی تجدید
موت ہے اک حصارِ امن و اماں
زندگی موت کا ہے اک آغاز

اُمّ ناصر کا ہو گیا ہے وصال
کیا خبر لائی ہے یہ بادِ شمال
بن گیا سالِ نو یہ غم کا سال
خشکیٔ دیدہ ہے الم پہ دال
آج کوہِ مری ہے نینی تال
اُڑ گیا سارا رنگِ نقشِ خیال
غم کا فوّارہ ہے دلِ غربال
ہو گئی "روح" فرطِ غم سے نڈھال
غم نے کھینچی ہے بال بال کی کھال
ایک ننھی سی جاں پہ اتنا وبال
دل ہے سینہ میں مرغِ بے پر و بال
رنگِ رُخ اُڑ گیا پری تمثال
داغِ فرقت ہے داغِ حزن و ملال
غم کدہ بن گیا ہے عالمِ حال
بزمِ انصار و مجلسِ اطفال
جس کو دیکھو ہے ضعفِ غم سے نڈھال
اب ہے کچھ اور دل کی صورتِ حال
مستقل غم کی داغ بیل نہ ڈال
پھر بھی آیا ہے موت ہی کو زوال
موت ہی کا ہوُا ہے استیصال
زندگی کا ہے زندگی سے وصال
کیا وفاء کو کبھی ہوا ہے زوال
اُمّ ناصر ہیں زندگی کا مآل
ہیں شہادت کی ایک زندہ مثال
نصرتِ دیں تھا جن کا حالِ و قال
اور مظلوم کیلئے تھیں ڈھال
آپ کے دم سے جہل تھا پامال
زندگی کیا ہے اک طلسمِ خیال
موت ہے سہل، زندگی ہے محال
زندگی کیا ہے ایک جالِ کا وبال
زندگی کیا ہے، ایک جنگ و جدال
موت ہے زندگی کا ایک کمال

زندگی موت ہے علی الاطلاق
پھر بھی کیا کیجئے کہ غم ہی تو ہے
غم یہ کہتا ہے دل کو لے ڈوبوں
لے گیا اُن کو جانبِ فردوس
اُمّ ناصر کا المیّہ سُن کر
وہ تو رخصت ہوئیں بہر صورت
اے امامِ ہمام عالی جاہ
تیرے ہوتے ہوئے ہے کس کی مجال
اے جمالِ بہارِ باغِ جمیل
اے اولوالعزم، مصلحِ موعود
اے کہ تو ہے جلالۃ الاسلام
اے کہ تو ہے کلیدِ فتح و ظفر
ہے تکلّم ترا بحمدِ اللّٰہ کلام
کام ہے ترا امر بالمعروف
کام اعلائے حق ہے بالتحقیق
قول فیصل ہے امر بالتفصیل
خدمتِ دیں ہے ترا ایمان
تجھ سے قائم وقار و عظمتِ دیں
اے اولوالامر، حق کے امرِ جلیل
تاج ہے تو سرِ جماعت پر
تیری اِک اِک نظر میں سو سو ہنر
تیرا نغمہ ہے نغمۂ داؤد
ہے ترے سازِ حق نوا کے حضور
کیا بتائیں کسی کو تیری بات
سر بسجدہ دُعا میں شب بھر
منہمک بالعشیّ والابکار
تیری منزل مراحلِ افکار
جامِ عرفانِ یار دست بدست
کر رہے ہیں دعائیں تیرے لئے
فوجِ اسلام کا ہے تو جرنیل
تنِ اسلام کے لئے ہے روح
دینِ اسلام کے لئے قلعہ

موت ہے زندگی علی الاجمال
غم سے پیدا ہوُا ہے غم کا سوال
ضبط کہتا ہے قیس دل کو سنبھال
حق تعالیٰ کا اشتیاقِ جمال
رو پڑا سارا احمدیہ ھال
غم کریں یا کریں نہ غم کا خیال
اے امامت کے عزّ و جاہ و جلال
دینِ اسلام کو کرے پامال
اے شگفتہ گُلِ ریاضِ جمال
اے مثیلِ عمر، وقارِ جبال
جلوہ گاہِ خدائے جلّ جلال
تیرے دم سے ہے وادرِ افضال
کام تیرا مگر بحمدِ کمال
امر ہے ترا امر بالافعال
نامِ فضلِ عمر ہے بالاجمال
کلمۂ حق ہے ترا حرفِ مقال
شغلِ تفسیر ہے من الاشغال
تجھ سے زندہ ہے زندگی کا سوال
اے کہ تو زینتِ سریرِ جلال
تجھ سے قائم ہے دیں کا حسن و جمال
تیرے اِک اِک ہنر میں سو سو کمال
ہے ترا سازِ سازِ بے تمثال
بربطِ تان سین بے سُر و تال
کیا سنائیں کسی کو تیرا حال
دن میں قرطاس و خامۂ جوّال
مضطرب بالغدوِ والآصال
تیری پرواز تا بہ عرشِ کمال
ساغرِ جم درونِ طاقِ خیال
مصر کے غوث شام کے ابدال
لشکرِ کفر کا ہے تو قتال
روحِ اسلام کے لئے اِک ڈھال
قلعۂ دین کے لئے اجلال

کیا دُعاؤں میں تجھ کو اِس کے سوا
تیرے سائے کو بھی نہ آئے زوال

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا کامیاب تربیتی پروگرام

مرکز کے نمائندگان کی شمولیت

از مکرم محمد صدیق صاحب شاکر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے اجتماعی طور پر ایک تربیتی پروگرام مرتب کیا تھا۔ مجلس کی درخواست پر مجلس مرکزیہ کے دو نمائندے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے مہتمم اصلاح و ارشاد اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب مہتمم مجلس اطفال الاحمدیہ و ایڈیٹر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تشریف لائے۔ اس پروگرام کے تین حصے تھے (۱) خدام الاحمدیہ لاہور کا تربیتی اجلاس (۲) میجک لینٹرن کے ذریعہ تبلیغی لیکچر۔ اجتماع اطفال الاحمدیہ لاہور۔

ماہانہ اجلاس مؤرخہ ۲۳ اگست ۱۹۵۸ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر میں زیر صدارت مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے مہتمم اصلاح و ارشاد منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خدام نے عہد دہرایا۔ معتمد نے ماہ جولائی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں قریشی محمود احمد صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے رسانہ خالد سے سالانہ اجتماع کی تیاری کے متعلق تفصیلات بیان کیں۔ اس کے بعد مکرم شیخ خورشید احمد صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے تربیت اولاد کے موضوع پر ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ جس میں بچوں کی تربیت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے ہر حلقہ میں اطفال الاحمدیہ کی تنظیم قائم کرنے اور بچوں کی صحیح تربیت کرنے اور رسالہ تشحیذ الاذہان کی خریداری پر خاص زور دیا۔

مکرم مہتمم صاحب مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی تقریر کے بعد امتحان تعلیم الہدیٰ منعقدہ ۳۰ جولائی کے نتیجہ کا اعلان کیا گیا اور لاہور میں اول۔ دوم۔ سوم رہنے والے خدام کو سندات دی گئیں۔ یہ خدام علی الترتیب قریشی محمود احمد صاحب۔ محمد صدیق شاکر اور ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی ہیں۔ آخر میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب مہتمم اصلاح و ارشاد نے صدارتی تقریر ارشاد فرمائی۔ جس میں تبلیغ کی اہمیت پر زور دیا اور چندہ تحریک جدید کے متعلق مجلس خدام الاحمدیہ پر جو ذمہ داریاں ہیں ان کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

اگلے روز مؤرخہ ۲۴ اگست ۱۹۵۸ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے نے میجک لینٹرن کے ذریعہ نہایت مفید تربیتی و تبلیغی لیکچر دیا۔ آپ نے غیر ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق تصاویر دکھائیں اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

کس شان سے پورا ہو رہا ہے

مؤرخہ ۲۴ اگست ۱۹۵۸ء بروز اتوار صبح ۸½ بجے مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں مجلس اطفال الاحمدیہ لاہور کا تربیتی اجتماع زیر صدارت شیخ خورشید احمد صاحب مہتمم اطفال منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن مجید، نظم اور تقریری مقابلہ جات ہوئے اور اول و دوم رہنے والے اطفال کو انعام دیئے گئے۔ ان مقابلہ جات کے جج حضرات چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے۔ سید بہاول شاہ صاحب اور قاضی محمد برکت اللہ صاحب ایم اے تھے۔

آخر میں مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نے تقریر کرتے ہوئے یہ امید ظاہر کی کہ اطفال کے یہ مقابلے تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گے تاکہ بچوں میں دینی امور میں حصہ لینے کا شوق پیدا ہو۔ اور وہ دین کی باتیں سیکھ کر سلسلہ کے صحیح خادم بن سکیں۔ اطفال کے مندرجہ بالا مقابلوں میں حصہ لینے والوں کے نام درج ذیل ہیں

مقابلہ تلاوت قرآن کریم

معیار اوّل:۔ میں ۱۰ اطفال نے حصہ لیا۔ محمود احمد صاحب کرشن نگر اوّل۔ اور عبدالعزیز صاحب محمد نگر دوم رہے۔

معیار دوم میں ۲۶ اطفال نے حصہ لیا سلیم الرحمٰن صاحب دھرم پورہ اوّل۔ اور محمد ارشاد سلطان پورہ دوم رہے۔

مقابلہ نظم

معیار اوّل میں ۱۴ اطفال نے حصہ لیا۔ طارق زیدی صاحب دہلی دروازہ اول۔ اور محمود احمد صاحب کرشن نگر دوم رہے۔

معیار دوم میں ۱۲ اطفال نے حصہ لیا منصور احمد صاحب اسلامیہ پارک اول اور حفیظ احمد صاحب محمد نگر دوم رہے۔

تقریری مقابلہ

معیار اوّل میں ۸ اطفال نے حصہ لیا۔ عبدالحفیظ صاحب اسلامیہ پارک اول اور منیر احمد مسعود صاحب اسلامیہ پارک دوم رہے۔

معیار دوم میں ۷ اطفال نے حصہ لیا۔ محمود احمد صاحب دھرم پورہ اوّل۔ عبدالماجد صاحب اسلامیہ پارک دوم رہے۔

ان اطفال کے علاوہ مقامی پروگرام کے تحت اطفال کے امتحان "اسلام کی پہلی کتاب" منعقدہ ۱۳ جولائی ۱۹۵۸ء میں اوّل اور دوم آنے والے اطفال کو بھی انعامات دیئے گئے۔

معیار اوّل میں نعیم الرحمٰن صاحب ... اوّل اور طاہر احمد صاحب ملک و ناصر محمود صاحب سلطان پورہ دوم رہے۔

معیار دوم میں عبدالشکور صاحب سنت نگر اوّل اور مقبول احمد صاحب نیلا گنبد دوم رہے۔

علاوہ ازیں زعیم صاحب حلقہ نیلا گنبد کی خواہش کے مطابق ان کے حلقہ میں اول دوم آنے والے اطفال کو حلقہ کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔

معیار اوّل میں محمود احمد صاحب اوّل اور رشید احمد صاحب انیس اور محمد حبیب صاحب دوم رہے۔

معیار دوم میں مقبول احمد صاحب اوّل۔ عبدالباسط صاحب طارق دوم اور مجید احمد صاحب میرزا سوم رہے۔

آخر میں اخویم مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ مقیم لاہور نے دعا کرائی اور ۱۲ بجے دوپہر جلسہ برخواست کر دیا گیا۔ یہ امر خوشکن ہے کہ اس اجتماع میں اطفال کثرت سے اور ذوق و شوق کے ساتھ شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری مساعی کو بارآور کرے اور ہمیں صحیح طور پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم جناب چوہدری مختار احمد صاحب ایاز ٹانگانیکا مشرقی افریقہ سے مشرقی افریقہ کی لیجسلیٹو کونسل سے بطور امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ الیکشن ۸ ستمبر تا ۱۰ ستمبر تک ہوگا۔ اور ۱۱ ستمبر ۱۹۵۸ء کو نتیجہ کا اعلان ہوگا۔ ایاز صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مقابلہ بہت سخت ہے اور مقابل کے امیدوار بہت مالدار اور اثر و رسوخ والے ہیں۔ لہٰذا وہ جماعت کے دوستوں اور بزرگوں سے اپنی کامیابی کے لئے خاص طور پر درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی بخشے اور افریقہ میں اسلام اور احمدیت کی ترقی اور وقار کے راستے کھول دے۔ آمین

محمد شریف اشرف معاون ناظر امور عامہ۔ ربوہ

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

کچھ جواب نہ ملا	۳ فیصدی	۲ فیصدی
دوکان کسی اور وجہ سے بند رہی	۱ فیصدی	۱ فیصدی
دکان کھلی رہی	۱ فیصدی	۱ فیصدی

ایک اسی ہڑتال پر موقوف نہیں تحقیق و تفتیش سے کام لیا جائے تو اکثر ہڑتالوں کی تہ میں یہی خوف و دہشت کا جذبہ کارفرما نظر آئے گا"۔

(صدق جدید لکھنؤ ۲۲ اگست ۱۹۵۸ء)

اس تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہڑتال کرنے والوں میں سے تقریباً تمام کے تمام لوگ محض غنڈہ گردی کے ڈر سے حصہ لیتے ہیں ورنہ انہیں کوئی ہمدردی نہیں ہوتی۔ اس سے ان لوگوں کے استدلال کی بھی قلعی کھلتی ہے جو شور و غوغا، خطوط اور تاروں وغیرہ سے "رائے عامہ" کی اکثریت کا یقین دلانا چاہتے ہیں

بعض نام نہاد دینی جماعتوں نے تو اس "ٹرک" کو ابتذال کی حد تک پہنچا دیا ہے۔ اگرچہ اب سمجھ دار لوگ ان کے اس فریب کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں تاہم اس "ٹرک" کی وجہ سے ملک و قوم کو سخت نقصان اٹھانے پڑے ہیں۔ ۱۹۵۳ء کے فسادات میں چالاک تخریبی عناصر نے اسی ٹرک سے کام لے کر کئی بے گناہوں اور معصوموں کی جانیں ضائع کرائیں۔ عورتوں کو بیوہ اور بچوں کو یتیم کرایا۔

اسلام کو سیاست کا کھلونا بنانے والے تو اس سے کیا عبرت حاصل کریں گے البتہ اسلام سے ہمدردی رکھنے والے دیکھ سکتے ہیں کہ اسلام سے بڑھ کر آج کوئی مظلوم نہیں ٭

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ کئی دن سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت صحابہ کرام و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

سلیم احمد۔ ربوہ

ضروری اعلان

میاں جان محمد صاحب جو جماعت احمدیہ نوبیکی کے سیکرٹری مال تھے جہاں کہیں ہوں اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا ایڈریس معلوم ہو تو مطلع فرمائیں۔ احباب اس بارہ میں نظارت ہذا کی امداد فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

سیلاب زدگان ڈیرہ غازی خان ——— فوری امداد

حالیہ سیلابوں میں ضلع ڈیرہ غازی خان کی آبادی کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اور تا حال وہ اس مصیبت میں گرفتار ہے۔ اس سلسلہ میں تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اس ضلع کے مصیبت زدگان افراد کے لئے اپنی اپنی مجالس سے امداد کی اپیل کر کے جمع شدہ رقوم قائد ضلع مجالس ڈیرہ غازیخاں مکرم محمد حنیف صاحب قمر احمدیہ لائبریری بلاک ۱۳ شہر ڈیرہ غازیخاں کو ارسال فرما دیں۔ اور مرسلہ رقم کے متعلق دفتر مرکزیہ کو بھی مطلع فرما دیں۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اساتذہ کی ضرورت

احمدیہ سکنڈری سکول کماسی غانا (مغربی افریقہ) کے لئے مندرجہ ذیل تعلیمی معیار کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔

۱۔ بی اے فرسٹ کلاس

یا مندرجہ ذیل مضامین میں سے کسی ایک میں ایم اے۔ انگلش۔ لاطینی۔ فرنچ۔ ہسٹری ریاضی فزکس۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ جیوگرافی۔

سکیل:- ۴۰۰ × ۱۵ ۴۰۰ × ۵۰۰ × ۴۰ ۱۰۰۰ پونڈ سالانہ

۲۔ مولوی فاضل جو B.A. انگلش بھی ہوں۔ تنخواہ ۴۰ پونڈ ماہوار۔

تمام درخواستیں ۳۰ ستمبر سے پہلے پریذیڈنٹ و امراء کی تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

کامیابی اور درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے میری بڑی پوتی عزیزہ طاہرہ کڑک نے اس سال ایم بی بی ایس کا فائینل امتحان بڑی اچھی پوزیشن میں پاس کیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید ترقیوں کا موجب بنائے۔

(ڈاکٹر عبد الغنی خاں کڑک سول لائن گوجرانوالہ)

۲۔ میرے لڑکے عزیزم محمد داؤد واقبالی نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ نیز داد عزیز مکرم مرزا محمد سمیع اللہ خاں صاحب ابن مرزا غلام حسین صاحب امرتسری حال اندرون لوہاری گیٹ لاہور نے امسال ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(غلام محمد ثالث لاہور)

۳۔ نصیر احمد صاحب ابن چوہدری علم الدین صاحب چک $\frac{93}{12-L}$ ضلع منٹگمری نے امسال میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اس خوشی میں چوہدری علم الدین صاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید ترقیوں کا موجب ہو۔

(مینیجر الفضل)

ماڈل ٹریننگ فٹ ویئر سنٹر گوجرانوالہ

فیس نذارد۔ گنجائش ہوسٹل محدود۔

۱۔ اے کورس Diploma in Technology of Leather manufacture

سہ سالہ کورس۔ شرط داخلہ میٹرک۔ سائنس والے کو ترجیح۔

۲۔ بی کورس Certificate in practice of leather manufacture

دو سالہ کورس۔ شرط پرائمری تک تعلیم۔

۳۔ سی کورس Certificate in manufacture of footwear & health Good

ایک سالہ کورس۔ شرط داخلہ پرائمری تک تعلیم (پ۔ ٹ ۲۵/۸/۵۸)

(ناظر تعلیم ربوہ)

مقامِ اجتماع میں داخلہ ——— سالانہ اجتماع

۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۵۸ء

امسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مقام اجتماع میں داخلہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ اس لئے اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین اس کی پوری پابندی کریں تا وقت پر تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

۱۔ کسی خادم کو مقام اجتماع میں زائر کی صورت میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہوگی نہ مقامی نہ بیرونی۔ پس کوئی خادم اس خیال سے نہ آئے۔ کہ وہ مقام اجتماع میں بغیر اجتماع میں شامل ہوئے آ سکے گا۔

۲۔ اجتماع میں شامل ہونے والے ہر خادم کو اپنا نام معہ مکمل کوائف مقام اجتماع میں داخلہ سے قبل رجسٹر میں درج کرانا ضروری ہوگا۔ اس کے لئے عنقریب مرکز کی طرف سے جملہ مجالس کو فارم بھجوا دئے جائیں گے۔ جو انفرادی طور پر ہر خادم سے متعلق ہوں گے۔ جو اجتماع میں شامل ہو رہا ہے۔ مجالس اسبارہ میں اطلاع دیں کہ ان کی طرف سے کتنے خدام اجتماع میں شامل ہوں گے۔ تا اسی قدر فارم بھجوا دئے جائیں۔

۳۔ اس مرتبہ مقام اجتماع میں کوئی دوکان نہیں ہوگی۔ اس لئے تھیلوں میں چنوں کا ہونا ضروری ہے۔ تا ناشتہ میں سہولت ہو۔ ناشتہ چنوں کا ہوگا۔

۴۔ خیموں کے لئے اراکین مکمل سامان ساتھ لائیں۔ ایک خیمہ کی تیاری کے لئے دو کھیس یا دو دو تہبیاں۔ چار لاٹھیاں۔ آٹھ کھونٹے ل۔ اور رسی درکار ہوگی۔ یہ چیزیں آتے وقت ساتھ لے کر آئیں۔ یہاں نہیں ملیں گی۔

۵۔ ہر خادم کے ساتھ اس کا تھیلہ مع ضروری سامان کے مکمل ہونا چاہیئے۔ مقام اجتماع میں داخلہ سے قبل اس کی پڑتال کی جائے گی۔ اور جس خادم کا سامان نامکمل ہوگا۔ اسے اجتماع میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی

۶۔ اجتماع میں شامل ہونے وقت ایک آدھ زائد کپڑا ضرور ساتھ لائیں۔ تا اگر کسی وقت زمین پر بیٹھنا پڑے تو دقت نہ ہو۔

۷۔ موسم کے مطابق بستر کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ اندازہ یہی ہے کہ امسال اکتوبر کے آخر میں کافی ٹھنڈ ہو جائے گی۔

۸۔ اجتماع کے موقعہ پر عہد دہرانے وقت یا نمازوں کے اوقات میں کوئی خادم ننگے سر نہ ہو۔ اس کے لئے مناسب انتظام ضرور کریں۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ گورنمنٹ انجینئرنگ کالج لاہور } مجوزہ فارم میں درخواست ۱۰/۹/۵۸ء تک۔ پراسپکٹس مینیجر گورنمنٹ بک ڈپو سے موازی ۱۲ آنے نقد میں یا ۱۳ آنے کا منی آرڈر بھیجکر طلب ہو۔

(پ۔ ٹ ۲۷/۸/۵۸)

۲۔ گورنمنٹ ویسٹ پاکستان کی طرف سے وظائف } جرنلزم کی تعلیم کے لئے دس وظائف مالیت -/۵۰ روپے علاوہ فیس۔ خواتین بھی شامل ہو سکتی ہیں۔

شرائط:- گریجوایٹ۔ عمر ۱/۹/۵۸ کو ۲۵ تک۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر ۲۰/۹/۵۸ تک۔

(پ۔ ٹ ۲۷/۸/۵۸)

ولادت:-

اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو مورخہ ۲۰؍ اگست بروز بدھ چھ لڑکیوں کے بعد جو سب فوت ہو چکی ہیں پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو درازیٔ عمر عطا کرے۔ اور اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ بچے کی والدہ کی صحت بھی بہت کمزور ہے۔ اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں

(عبد السلام ولد عبد القدوس سلام ٹی سٹال ربوہ)

کمیونسٹ فارموسا پر ہمہ گیر حملے کے لئے ابھی تیار نہیں

صلاح مشورہ کے بعد امریکی فوجی ماہرین کی رائے

واشنگٹن ۲۹ اگست امریکہ کے فوجی حکام نے اتفاق رائے سے طے کیا ہے کہ موجودہ حالات میں فارموسا کے سمندری علاقے میں امریکہ کی جانب سے فوجی مداخلت کے لئے کوئی وجہ جواز موجود نہیں ہو گی۔ ان حکام نے یہ رائے قائم کی ہے کہ اگر مغربی حمائک پوکس رہیں تو کمیونسٹوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر کسی جنگی اقدام کا فوری امکان نہیں ہو گا۔

ان فوجی ماہرین نے کہا ہے کہ اب کمیونسٹ چینیوں کی طرف سے کوئی ایسی بحری فضائی یا میدانی کارروائی نہیں ہوئی جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جائے کہ وہ نیشنلسٹ چین یا فارموسا کے خلاف بڑے پیمانے پر کسی جنگی کارروائی کی تیاری کر رہے ہیں۔ یا وہ فارموسا کی ایڈوانس چوکیوں کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں۔ البتہ انہوں نے ان واقعات میں تشویش ضرور ظاہر کی ہے جو گذشتہ چند روز میں ہوئے ہیں۔ اور جن میں کمیونسٹوں نے ساحلی توپوں سے شدید گولہ باری کر کے اور نیشنلسٹوں نے جیٹ ہوائی جہازوں سے سخت فضائی حملے کر کے ایک دوسرے کو شدید نقصان پہنچانے کے دعوے کئے ہیں۔ تازہ اطلاعات کے مطابق فارموسا میں امریکی اور چینی فوجوں کے حکام کے درمیان برابر صلاح مشورے ہو رہے ہیں۔ اس بات چیت کا زیادہ تر تعلق کیو موئے جزیرے کے دفاعی انتظامات زیادہ بہتر بنانے کے متعلق تجاویز سے تھا۔

جاپان پاکستان کو قرض دے گا

ٹوکیو ۲۹ اگست۔ بیرونی تجارت کی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ جاپان کی طرف سے پاکستان لنکا۔ تھائی لینڈ اور ملایا کو قرض دیا جائے گا تاکہ وہ جاپان سے صنعتی مشینری خرید سکیں۔ جاپان خاص طور پر پاکستان کو ترجیح دے گا۔

پاکستان اور تھائی لینڈ دوستی کا معاہدہ

کراچی ۲۹ اگست۔ پاکستان اور تھائی لینڈ نے دوستی کے معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں۔

ٹھٹ شاہ کے منصوبے کے لئے پندرہ لاکھ

حیدر آباد ۲۹ اگست حکومت نے بھٹ شاہ کے منصوبے کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔

زچہ و بچہ کی بہبود۔ نرسوں اور دائیوں کی تربیت اور علاج کے مراکز

لاہور ۲۹ اگست۔ خان خداداد خاں وزیر صحت مغربی پاکستان نے کل صبح اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پنج سالہ ترقیاتی منصوبے میں زچہ بچہ کے مراکز کے لئے ساٹھ لاکھ روپے خرچ کرنے اور ۶۵ لاکھ روپے نرسوں اور دائیوں کی تربیت کے لئے مخصوص کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

آپ نے کہا عورتوں اور بچوں کے مراکز کی تعداد رفتہ رفتہ بڑھائی جا رہی ہے۔ اور نرسوں دائیوں اور لیڈی ہیلتھ وزیٹروں کی تربیت کے لئے وظیفے دیئے جا رہے ہیں۔ صحت کے مرکزوں میں عورتوں اور بچوں کی صحت و صفائی کی تعلیم بھی دی جا رہی ہے۔ انہیں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ بچے غیر صحت مند ماحول میں کس طرح صحت خراب کر بیٹھتے ہیں اور کس طرح متعدی امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تحصیل ہیڈکوارٹر میں لیڈی ڈاکٹر مقرر کی جا رہی ہیں۔

وزیر صحت نے کہا کہ اس وقت ایک ہزار بچوں کی پیدائش پر شرح اموات ایک سو چوالیس اعشاریہ آٹھ چار ہے۔ اس طرح بچوں کی پیدائش کے وقت زچوں کی اموات کی شرح ایک اعشاریہ اکیاون فی ہزار ہے اور وزیر صحت نے شیخ محبوب الٰہی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ حکومت نے میڈیکل کالجوں اور سکولوں میں داخل ہونے والے طلبہ کی نامزدگی کا طریقہ ترک کر رکھا ہے۔ پھر بھی پسماندہ علاقوں۔ غیر ملکی طلبہ اور ڈاکٹروں کے لڑکوں اور لڑکیوں کے [illegible] کے لئے بعض نشستیں مخصوص کی جاتی ہیں۔ آپ نے کہا میں نے ۱۹۵۷ء میں بہاولپور میڈیکل سکول کے سوا کسی میڈیکل سکول یا کالج کے لئے کسی طالب علم کو نامزد نہیں کیا۔ بہاولپور میڈیکل سکول میں ڈویژن کے لئے الگ الگ کوٹا مقرر ہے۔ بیگم جی اے خاں نائب وزیر نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یکم فروری ۱۹۵۸ء تک محکمہ صحت کے بعض افسروں کو چند ماہ کی تنخواہ نہیں ملی تھی۔ لیکن اب

۲- ان کا حساب چکایا جا چکا ہے تنخواہ میں تاخیر ہو جانے کی وجہ چونکہ ان کا معاملہ پبلک سروس کمیشن کے زیر غور تھا۔

مظلوم کشمیری عوام کو آزاد کرائے بغیر پاکستان چین سے نہیں بیٹھیگا

پاکستان، بھارت کی دھمکیوں سے کبھی مرعوب نہیں ہو گا

صدر حفاظتی کونسل کے نام پاکستانی مندوب کا مکتوب

نیویارک ۲۹ اگست پاکستان نے پھر کہا ہے کہ وہ بنیادی انسانی حقوق پر یقین رکھتے ہوئے مظلوم کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق دلانے کا تہیہ کر چکا ہے۔ اور جب تک مظلوم کشمیریوں کو ان کا یہ حق نہیں مل جاتا۔ اس وقت تک پاکستان نہ خود چین سے بیٹھے گا۔ نہ دوسروں کو چین سے بیٹھنے دے گا۔

اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائمقام مستقل مندوب مسٹر چھتاری نے بھارتی مندوب مسٹر آر تھر لال کے ایک حالیہ خط کا جواب دیتے ہوئے صدر حفاظتی کونسل کے نام اپنے مکتوب میں لکھا ہے "پاکستان کشمیر سے متعلق کسی کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہو گا۔ نہ ہی وہ بھارت کو اجازت دے گا کہ کشمیری عوام کو حق خود ارادیت سے محروم کرے"

مسٹر آر ایس چھتاری نے حفاظتی کونسل کے صدر کے نام اپنے خط میں اٹھارہ اگست ۱۹۵۸ء کے اس مکتوب کا ذکر کیا ہے جو بھارت کے مستقل نمائندے نے کونسل کے صدر کے نام بھیجا تھا۔ مسٹر چھتاری نے لکھا ہے "میں اپنے پہلے خط میں کشمیر سے متعلق بھارت کی کارروائیوں کو بے نقاب کر چکا تھا۔ لہذا میں نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اور خط بھیجکر سمع خراشی کا موجب ہوں۔ لیکن چونکہ بھارت کے مستقل مندوب نے اپنے خط کے ذریعے بھارت کی بعض ذمہ داریوں سے پہلو تہی کی ہے۔ اور اس کا یہ اقدام بھارت کے بین الاقوامی معاہدوں کے منافی ہے۔ لہذا مجھے مجبوراً ایک دفعہ پھر ساری صورت حال کی وضاحت کرنا پڑی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ اقوام متحدہ کا ایک رکن کس طرح کونسل کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور یکطرفہ کارروائی کے جواز کے لئے اقوام متحدہ کے منشور اور ان معاہدوں کی غلط ترجمانی کر رہا ہے۔ جن میں حفاظتی کونسل پاکستان اور بھارت فریق کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حفاظتی کونسل نے اس وقت تک جتنی قراردادیں منظور کی ہیں۔ اگر ان کے مفہوم کو بالعموم اور حفاظتی کونسل کی چوبیس جنوری ۵۷ء کی منظور کردہ قرارداد کے مفہوم کو بالخصوص ذہن میں رکھا جائے۔ تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ حفاظتی کونسل بھارت کے اس دعوے سے ہرگز متفق نہیں۔ کہ کشمیر بھارت کا جزو لاینفک ہے۔ چونکہ کشمیر کا مسئلہ ابھی تک حفاظتی کونسل کے زیر غور ہے۔ لہذا اس سے قطعی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ کہ کونسل نے کسی وقت بھی یہ تصور نہیں کیا کہ مسئلہ کشمیر بلا اشتراک غیرے بھارت یا پاکستان میں سے کسی ایک تک محدود ہے

۱۹۴۸ء سے اس وقت تک بھارت اور پاکستان کے نمائندے حفاظتی کونسل میں جو بیانات دے چکے ہیں یا کشمیر کے بارے میں جو پوزیشن اختیار کر چکے ہیں۔ میں اس پر روشنی ڈالنے سے اجتناب کروں گا کیونکہ یہ سب کچھ کونسل کے ریکارڈ میں موجود ہے۔ بہر حال میں وزیر اعظم بھارت کے ان بیانات کا ذکر ضرور کروں گا۔ جو انہوں نے وقتاً فوقتاً مسئلہ کشمیر سے متعلق بھارت کی ذمہ داریوں کے بارے میں دیئے ہیں۔ میں ان بیانات کی نقول آپ کو بھیج رہا ہوں۔ مسٹر نہرو کے ان بیانات کو پڑھنے سے یہ امر بخوبی واضح ہو جائے گا۔ کہ بھارت نے کشمیر کے بارے میں کونسی ذمہ داریاں قبول کر رکھی ہیں۔ اور اب نمائندہ بھارت کس طرح ان ذمہ داریوں کو بالائے طاق رکھنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔

مسٹر چھتاری نے پنڈت نہرو کی تقریروں کے اقتباسات پیش کرنے کے بعد بھارتی مستقل نمائندے کے اس خط کا پھر ذکر کیا ہے۔ جو انہوں نے چھ جولائی ۱۹۵۸ء کو حفاظتی کونسل کے صدر کے نام لکھا تھا اور جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ "نمائندہ پاکستان نے کشمیر کے بارے میں جو خط کونسل کے صدر کے نام بھیجا ہے۔ وہ اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ ۲ کی سب سیکشن ۷ کے منافی ہے۔ کیونکہ نمائندہ پاکستان نے یہ خط لکھکر بھارت کے اندرونی معاملہ میں دست اندازی کی ہے۔

نمائندہ پاکستان نے لکھا ہے کہ پاکستان بنیادی انسانی حقوق پر یقین رکھتے ہوئے مظلوم کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق دلانے کا تہیہ کر چکا ہے اور جب تک مظلوم کشمیریوں کو ان کا یہ حق نہیں مل جاتا۔ پاکستان نہ خود چین سے بیٹھے گا۔ نہ دوسروں کو چین سے بیٹھنے دے گا۔ پاکستان کشمیر سے متعلق کسی کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہو گا۔ نہ وہ بھارت کو یہ اجازت دے گا۔ کہ وہ کشمیری عوام کو حق خود ارادیت سے محروم کر دے۔

حب جواہر مہرہ عنبری

حزن خفقان اور جنون کے لئے مفید اور دل و دماغ اعصاب کو طاقت دینے والی دوا ہے۔ قیمت ۱۰۰ گولی -/۴۰ روپے۔

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

کراچی میں ڈاکٹر اور کمپاؤنڈر کی ضرورت

جماعت کراچی کی زیر سرپرستی اور مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر انتظام خدمت خلق کے لئے کھولی جانے والی ڈسپنسری کے لئے ایک ڈاکٹر (جو کم از کم سب اسسٹنٹ سرجن یا اس کے برابر کے گریڈ کا ہو) اور ایک ٹرینڈ تجربہ کار کمپاؤنڈر کی ضرورت ہے۔ درخواست کنندگان خوش مزاج اور خلق اللہ کے ساتھ ہر حالت میں شگفتگی کے ساتھ ہمدردانہ طریق سے پیش آنے کے عادی ہوں۔ امیر جماعت مقامی کی سفارش کے ہمراہ مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل درخواستیں بھیجی جائیں۔

"نام - پتہ - تعلیمی کوائف مع نقول سندات - مدت تجربہ - آخری جگہ جہاں کام کیا ہو - کم سے کم تنخواہ جو مطلوب ہو - ڈسپنسری کا چارج لینے کیلئے کتنی مدت کا نوٹس درکار ہوگا۔

کراچی میں رہائش کا انتظام خود کر سکنے والے درخواست کنندہ کو ترجیح دی جائے گی بصورت دیگر مجلس کراچی رہائش گاہ کے حصول میں مدد کرے گی۔ درخواستیں ہر دو اسامیوں کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جائیں۔

عبدالرحیم بیگ

قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی - ۱۶۷ گورنمنٹ کوارٹرز لارنس روڈ کراچی ۳

ٹنڈر نوٹس
(برائے خرید چپل)

دفتر زیر دستخطی میں ۱۵۸۴۱ جوڑے سیاہ چپل کی فراہمی کے لئے سر بمہر ٹنڈر بتاریخ ۲۵-۹-۵۸ صبح ۱۱ بجے تک لئے جائیں گے۔ اور اسی دن بوقت ۱۲ بجے دوپہر اُن ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں جو آنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

ٹنڈر فارم (بمعہ تفصیلات) دفتر ہذا سے بعوض مبلغ تین روپے (-/-/۳) خریدنا لازمی ہے۔

ڈائریکٹر آف سپلائی (مغربی پاکستان)
۴۶ - ایمپرس روڈ - لاہور

ٹنڈر نوٹس
(برائے خرید دیودار گیلی)

دفتر زیر دستخطی میں ۵،۰۰۰ مکعب فٹ درجہ اول دیودار گیلی کی فراہمی کے لئے سر بمہر ٹنڈر بتاریخ ۲۹-۹-۵۸ صبح ۱۱ بجے تک لئے جائیں گے۔ اور اسی دن بوقت ۱۲ بجے دوپہر اُن ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں جو آنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

ٹنڈر فارم (بمعہ تفصیلات) دفتر ہذا سے بعوض مبلغ تین روپے (-/-/۳) خریدنا لازمی ہے۔

ڈائریکٹر آف سپلائی (مغربی پاکستان)
۴۶ - ایمپرس روڈ - لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے - لاہور ڈویژن
ٹنڈر نوٹس

I مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۸ ستمبر ۱۹۵۸ء کے بارہ بجے دن تک مقررہ ٹنڈر فارموں (جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۸ ستمبر کے ساڑھے گیارہ بجے تک مل سکتے ہیں) نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی ... نرخ پر مبنی سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر مندرجہ بالا تاریخ کو ہی ۱۲ بجے دن حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت معہ ٹنڈر پرسنٹیج	زر ضمانت جو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کروانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
(۱) ریلوے سٹیشن لاہور کی چونگی پر پانی اور سینیٹری سے متعلقہ جالی فٹنگ کرنا۔	دو ہزار یکصد روپیہ	یکصد روپیہ	ایک ماہ
(۲) کینال بنک لاہور میں واقعہ بنگلہ ہائے ۵۳/۵۵ اور ۲۳ میں فلشنگ کا انتظام کرنا	چودہ ہزار روپیہ	تین صد روپیہ	دو ماہ

II وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا (لاہور) کے منظور شدہ ٹھیکیداران کی فہرست میں درج نہیں ۸ ستمبر ۱۹۵۸ء سے قبل اپنے سابقہ تجربہ اور مالی پوزیشن کے متعلق مصدقہ سرٹیفکیٹ پیش کر کے اپنے نام درج کروا سکتے ہیں اور ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔

III مفصل شروط و ہدایات اور نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ اور تخمینہ لاگت وغیرہ میرے دفتر میں روزانہ کاروباری اوقات کے اندر ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

— ادارہ ریلوے اس بات کا پابند نہیں کہ وہ کوئی خاص ٹنڈر یا کم سے کم ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

— جناب ڈویژنل پے ماسٹر صاحب این ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۸ ستمبر سے قبل زر ضمانت جمع کروا دینا ٹنڈر دہندہ کے لئے ہی مفید ہوگا

— ٹنڈر دہندگان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ٹنڈر میں پرسنٹیج ریٹ کا مل اعداد میں درج کریں۔ کسور پر مشتمل ٹنڈر نامنظور کر دئے جائیں گے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے، لاہور

میونسپل انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی

کراچی ۳۰ اگست قومی اسمبلی میں حزب مخالف کے لیڈر جناب اسمٰعیل ابراہیم چندریگر نے کہا ہے کہ ڈھاکہ اور چاٹگام کے میونسپل انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی سے ظاہر ہوتا ہے کہ مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ کی ہردلعزیزی بڑھتی جا رہی ہے۔ اور اس کے بعد جو پارٹیاں برسر اقتدار آئی تھیں وہ کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔ یاد رہے مسلم لیگ نے چاٹگام کے میونسپل انتخابات میں ۸۰ فیصدی نشستیں حاصل کی ہیں۔

درخواست دعا:- میرے پوتوں پر زخم ہو جانے کی وجہ سے سخت تکلیف ہے اپریشن کیا گیا ہے، احباب دعائے صحت فرمائیں۔
عبدالمجید کارکن جامعہ احمدیہ - ربوہ

بقیہ صفحہ ۳

کرنا - (۲) اپنے شاگردوں سے دعائیں کرانا (۳) صلیبی موت کو خدا سے دوری پر محمول کرنا (۴) مسیح کا یہ تسلیم کرنا کہ میں قربانی نہیں۔ بلکہ رحم پسند کرتا ہوں (۵) مسیح کا چھپنا (۶) اور حواریوں کو ظاہر نہ کرنے کی تاکید ہی کرنا اور عیسائیوں کے مشہور مفسر انجیل پادری عماد الدین صاحب کا یہ اعتراف کرنا کہ:-

"مسیح نے کبھی نہیں کہا کہ میں اس پیالہ کو پسند کرتا ہوں" (تخزانۃ الاسرار صفحہ ۷۲)

یہ تمام امور ظاہر کرتے ہیں کہ حضرت مسیح صلیب کی لعنتی موت، اور کفارہ کو قطعاً پسند نہ کرتے تھے۔ اور جو کچھ ہوا۔ ان کی مرضی کے خلاف اور یہودیوں کی طرف سے جبری کارروائی تھی۔ پس کفارہ باطل ہے۔